



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

(- کیا ایک وتر پڑھنا جائز ہے؟ ۲- تین وتر پڑھنے کا کی طریقہ ہے؟ ۳- کی دعائے قنوت ہر رکعت میں پڑھی جائے گی؟ (سائل: شاہد- حضرت شاہ مقیم

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

ایک وتر پڑھنا بلاشبہ جائز ہے، جیسا کہ جامع ترمذی کے اند باب الوتر برکتہ موجود ہے۔ حضرت جابر سے ایک رکعت پڑھنا ثابت ہے۔ صحیح بخاری اور اسی طرح حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے بھی ایک وتر پڑھنے کا ثبوت ملتا ہے۔ مگر ایک رکعت وتر پڑھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ پہلے دو رکعت نفل پڑھ کر سلام پھیر دیں اور پھر ایک رکعت وتر پڑھیں۔ صحیح مسلم میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ آپ ﷺ نے کچھ سلاموں کے ساتھ گیارہ رکعت ادا فرمائیں۔ (صحیح مسلم ج ۱ ص ۲۵۲) یعنی دو دو کر کے دس رکعت نفل پڑھے اور پھر ایک وتر پڑھا۔

دوسرا طریقہ یہ ہے کہ تین رکعت وتر ایک ہی تشہد کے ساتھ پڑھے جائیں یعنی عام فرضوں سنتوں اور نفلوں کی طرح دو رکعت کے بعد تشہد نہ بیٹھے۔ احادیث سے یہی منقول ہے، دو تشہد والی روایت صحیح نہیں۔ ہذا ما عندی واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

جواب نمبر ۳۔ دعائے قنوت صرف آخری رکعت میں پڑھنی چاہیے۔ ہر رکعت میں دعائے قنوت پڑھنا ناجائز ہی نہیں بلکہ بدعت ہے۔ رسول اللہ ﷺ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے وتر کی ہر ایک رکعت میں دعائے قنوت پڑھنا ہر گز ثابت نہیں۔ اللہ تعالیٰ سنت پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج 1 ص 514

محدث فتویٰ